۸۰- انواع پر مشتمل علوم و معارفِ قرآنی کا بیش بہا ذخیرہ

الإتقان في علوم القرآن

اردو

فہمِ قرآن کے لیے اہم اور بنیادی کتاب

تالیف

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

۸۴۹ھ ——— ۹۱۱ھ

۱۹۰ انار کلی لاہور

ادارہ اسلامیات

۷۲۴۳۹۹۱ — ۷۳۲۴۴۱۲ — ۷۳۵۳۲۵۵

فیکس: ۷۳۲۴۷۸۵ - ۰۴۲ - ۰۹۲

۸۰- انواع پر مشتمل علوم و معارفِ قرآنی کا بیش بہا ذخیرہ

الإتقان في علوم القرآن

حصہ دوم

فہمِ قرآن کے لیے اہم اور بنیادی کتاب

تالیف

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

۸۴۹ھ ———— ۹۱۱ھ

یہ جواہر پارہ علامہ سیوطیؒ نے صدہا کتب کے وسیع و عمیق مطالعہ کے بعد ترتیب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اُمتِ مسلمہ کے تمام طبقات میں قبولیتِ عامہ نصیب فرمائی اور آج قرآنِ حکیم کا ہر ادنیٰ و اعلیٰ طالب اس عظیم کتاب کا محتاج ہے۔ جناب مولانا محمد حلیم صاحب انصاری کے قلم سے اس کا مستند اردو ترجمہ تزئین و ترتیب کے ساتھ پیشِ خدمت ہے

ادارۂ اسلامیات لاہور

پہلی بار عکسی طباعت ——— ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ، اگست ۱۹۸۲ء
باہتمام ——— اشرف برادران سلمہم الرحمٰن
ناشر ——— ادارۂ اسلامیات ، لاہور
طباعت ——— نفیس پرنٹرز ، لاہور
ضخامت جلد دوم ——— کل صفحات بمع فہرست مضامین ۵۴۴
قیمت کامل سیٹ ——— ۲ جلد مجلّد روپے

ملنے کے پتے

ادارۂ اسلامیات، ۱۹۰۔ انارکلی لاہور نمبر ۲
دارالاشاعت ، اردو بازار کراچی نمبر ۱
ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم ، دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴

قرآن میں "یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" پڑھتے ہو۔ وہ خطاب توریت میں "یَاۤ اَیُّهَا الْمَسَاکِیْنُ" کے لفظوں میں آیا ہے" اور بیہقی اور ابو عبید وغیرہ نے ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے۔ انہوں نے کہا "جس وقت تم "یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" کا خطاب سنو تو اپنے کان لگا کر غور سے سنا کرو۔ کیونکہ وہ کوئی بہتری ہے جس کا حکم ملتا ہے۔ یا کوئی خرابی ہے جس سے ممانعت کی جاتی ہے"

(۹) خطابِ الذم۔ مثلاً "یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ" "قُلْ یَاۤ اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ" اور چونکہ یہ خطاب اہانت کو شامل ہے اس لئے ان دونوں (مذکورہ) جگہوں کے علاوہ قرآن میں اور کہیں آیا ہی نہیں۔ اور مواجہت (رو در رو ہونے) کے اعتبار سے زیادہ تر "یَاۤ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" کے ساتھ خطاب آیا ہے۔ اور کفار کے لئے ان سے روگردانی کرنے کے طور پر صیغہ غایب کے ساتھ خطاب ہوا ہے کہ جیسے کہ اللہ پاک فرماتا ہے "اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا" اور "قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا"

(۱۰) خطابِ کرامت جس طرح قولہ تعالیٰ "یَاۤ اَیُّهَا النَّبِیُّ" اور "یَاۤ اَیُّهَا الرَّسُوْلُ" بعض علماء کا قول ہے۔ ہم جس موقع میں رسول کے ساتھ خطاب ہونا لایق نہ ہو وہاں نبی کے ساتھ خطاب ہونا دیکھتے ہیں۔ اور اسی طرح اس کے برعکس۔ عام تشریع کے حکم میں "یَاۤ اَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" آیا ہے۔ اور خاص تشریع کے مقام میں "یَاۤ اَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ" وارد ہوا ہے۔ اور گاہے تشریع عام کے مقام میں بھی نبی کے ساتھ شارع کو تعبیر کیا گیا ہے۔ مگر اس حالت میں جبکہ وہاں ارادۂ عموم کا قرینہ بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً قولہ تعالیٰ "یَاۤ اَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ" اور "اِذَا طَلَّقْتَ" نہیں فرمایا

(۱۱) خطابِ اہانت۔ مثلاً "اِنَّكَ حَلِیْمٌ" اور "اِخْسَئُوْا فِیْهَا وَلَا تُکَلِّمُوْنِ"

(۱۲) خطاب تہکم جیسے "ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ"

(۱۳) خطاب جمع بلفظ واحد کے ساتھ جیسے "یَاۤ اَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْکَرِیْمِ"۔

(۱۴) خطابِ واحد بلفظ جمع کے ساتھ مثلاً "یَاۤ اَیُّهَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ۔ تا قولہ تعالیٰ۔ فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ" کہ یہ تنہا ہمارے رسول اللہ صلعم کی طرف خطاب ہے۔ کیونکہ نہ تو آپ کے ساتھ کوئی اور نبی تھا اور نہ آپ سے بعد کوئی نبی ہوا یا ہوگا۔ اور اسی طرح قولہ تعالیٰ "وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا۔ الآیۃ" میں بھی محض آپؐ ہی کی جانب خطاب ہے اور اس کی دلیل ہے قولہ تعالیٰ "وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ الآیۃ" پھر یونہی قولہ تعالیٰ "فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ فَاعْلَمُوْا" میں بھی قولہ تعالیٰ "قُلْ فَاْتُوْا" کی دلیل سے تنہا رسول اللہ صلعم ہی کو مخاطب بنایا گیا ہے اور بعض علماء نے قولہ تعالیٰ "رَبِّ ارْجِعُوْنِ" کو بھی اسی قبیل میں داخل کیا ہے جس کے معنے "اِرْجِعْنِیْ" (مجھے واپس کر) قرار دیئے ہیں۔ اور کہا گیا ہے کہ "رَبِّ" کے ساتھ پروردگار جل شانہٗ کو مخاطب بنایا گیا ہے اور "اِرْجِعُوْنِ" کے مخاطب ملائکہ ہیں اور سہیلی بیان کرتا ہے کہ یہ قول اس شخص کا ہے (خدا نے ایسے آدمی کے قول کی حکایت فرمائی ہے) جس کے پاس